نعت

مجلسِ خیرالوریٰ ہے گل فشانی چاہیئے
معتبر الفاظ کو شرفِ معانی چاہیئے

ہے جس کو ربِّ دو جہاں نے چشمۂ کوثر کہا
آپ کے دستِ مبارک سے وہ پانی چاہیئے

ہو منور آپ کے جلووں سے کشتِ تیرگی
میرے فہم و فکر کو بھی ضوفشانی چاہیئے

کس کو دنیا کی طلب ہے کس کو اپنا ہے خیال
ربِّ مکہ ، خاکِ یثرب کی نشانی چاہیئے

آبرو نے ما زنامِ مصطفےٰ میرا یقیں
صحبتِ خیرالبشر میں زندگانی چاہیئے

میں سراپا عجز ہوں اور آپ کا تسلیم ہوں
میرے آقا آپ کی بس مہربانی چاہیئے

پروفیسر عبدالحیٔ (تسلیم سندھو)